حقِ بندگی ادا کرنے میں کوشاں ہیں۔ میاں طفیل محمد، قاضی حسین احمد، سید منور حسن، پروفیسر غلام اعظم، چودھری رحمت الٰہی، پروفیسر عبدالغفور، حافظ محمد ادریس، لیاقت بلوچ، میاں مقصود احمد، ڈاکٹر نذیر احمد شہید، محمد باقر خان کھرل، چودھری نذیر احمد، مولانا خان محمد ربانی، مرزا مسرت بیگ، مولانا معین الدین، شیخ عبدالمالک، سید نصر شاہ، محمد عقیل صدیقی، ملک وزیر غازی، حکیم عبدالکریم جاذب، ڈاکٹر محمد اعظم صاحبان کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

جماعت کے ابتدائی کارکنان کی زندگیوں کا یہ تذکرہ، نئے آنے والوں کے لیے جہاں جذبے اور ولولے کا باعث ہے وہیں تاریخ کی جھلکیاں پیش کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ اس اعتبار سے اس میں متعدد دل چسپ معلومات یک جا ہوگئی ہیں۔ (عمران ظہور غازی)

تعارف کتب

◎ **سید مودودی کا داعیانہ کردار**: محمد حسین شمیم۔ ناشر: مکتبہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۵۶۔ قیمت: ۴۰ روپے۔ [مصنف نے کئی برس پہلے سید مودودی: پُرعزم زندگی، گم نام گوشے کے نام سے مولانا مودودی سے متعلق اپنی یادداشتیں کتابی صورت میں مرتب کی تھیں۔ زیرنظر کتابچہ ایک اعتبار سے انھی یادداشتوں کا تکملہ ہے۔ 'ذاتی مشاہدات و تاثرات' کو انھوں نے مختلف عنوانات (سید مودودی: پُروقار شخصیت، سید کے معمولات، بسلسلہ خط کتابت، نماز باجماعت، وقت کی پابندی، بیماری، خوراک، اِستغنا، اہل و عیال، بصیرت) کے تحت پیش کیا ہے۔ سید مودودی کی شخصیت اور گئے وقتوں میں جماعت اسلامی کا مزاج اور افتاد و نہاد کیا تھی، یہ جاننے کے شائق قارئین اس کتاب کو دل چسپ اور معلومات افزا پائیں گے۔]

◎ **گنجینہ مہر** (اول و دوم)، مرتب: محمد عالم مختارِ حق۔ ناشر: مغربی پاکستان، اُردو اکیڈمی۔ ۲۵-سی، لوئر مال، لاہور۔ فون: ۷۲۴۱۲۷۵۷۔ صفحات، اول: ۲۸۸، دوم: ۲۷۹۔ قیمت، اول و دوم: ۲۵۰ روپے۔ [جناب محمد عالم مختارِ حق کے نام مولانا غلام رسول مہر مرحوم کے ۳۱۴ طویل اور مختصر رقعات اور مکتوبات کا مجموعہ، مع حواشی و تعلیقات از مکتوب الیہ۔ مہر صاحب کی شخصیت، تصنیفی اور صحافتی سرگرمیاں، علمی ذوق شوق، معاصرین کے ساتھ ان کا تعلق، خصوصاً علامہ اقبال سے ربط و ضبط، اسی طرح تاریخی روایات و واقعات کی صراحت، لفظوں کی لغوی تحقیق، غرض ان مکتوبات میں بلا کا تنوع ہے۔ مہر صاحب کا ذوقِ شعر ان کے مرشدِ معنوی ابوالکلام آزاد کی یاد دلاتا ہے۔ اہلِ علم اور ذوق مطالعہ رکھنے والوں کے لیے ایک دل چسپ کتاب۔]